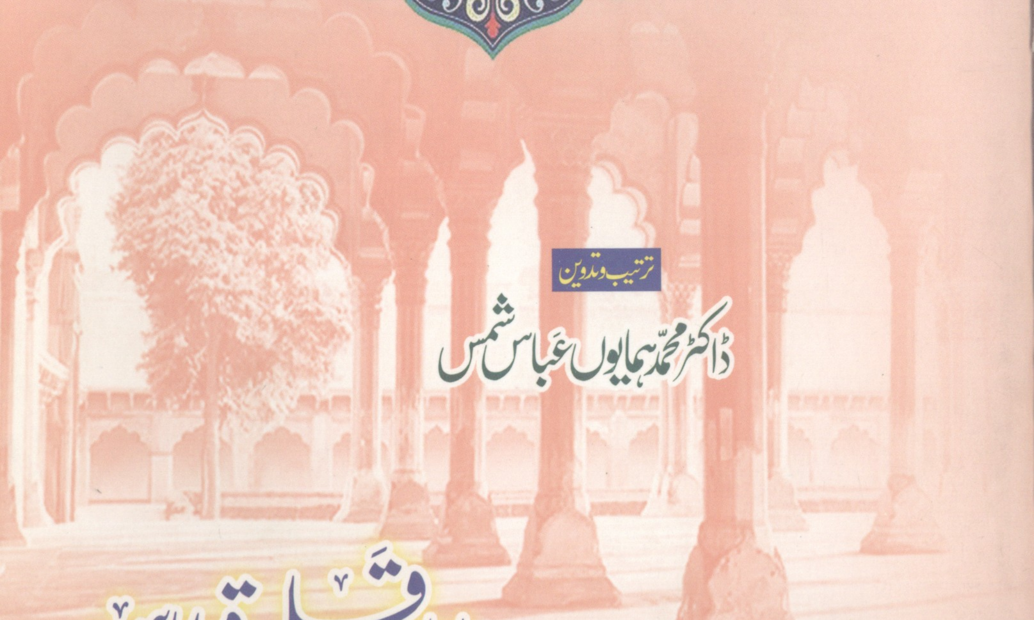
مُجرباتِ امینیہ



ترتیب وتدوین

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

ادارہ قلم وقرطاس

مُجرباتِ امینیہ

ترتیب وتدوین

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

اِدارہ قلم و قرطاس

نام کتاب	:	مجربات امینیہ
ترتیب وتدوین	:	ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
پروف ریڈنگ	:	شاہد حسین
اشاعت	:	اکتوبر 2019ء
ناشر	:	شاہد ذوالفقار ڈاہر، فہد حسن بوبک

موبائل: 0345-6222594

0323-7552884

ادارہ قلم وقرطاس

میاں وقار منزل نزد بریڈلے ہال

ریٹیگن روڈ، لاہور

فہرست مضامین

پیش گفتار	6
۱۔[ضعف بصر]	11
۲۔ضرب النعال:[جوتے مارنے والا عمل]	11
۳۔برائے آسانی وضع حمل	12
۴۔گریہ طفلاں[بچوں کا رونا]	13
۵۔برائے سوکھا	13
۶۔برائے زن کہ دختراں زاید[بیٹیاں ہی جننے والی]	14
۷۔احتلام	14
۸۔برائے حبس استحاضہ	15
۹۔جھت ناف	15
۱۰۔برائے بخت کشادن دختران (بچیوں کے نصیب کھولنے)	16
۱۱۔درد سر	16
۱۲۔للحفظ من الاعداء وحصول المدد (دشمنوں سے حفاظت اور حصول مدد کے لیے)	17
۱۳۔الحب	17
۱۴۔فتیلہ حب (روشن کرنے کی جگہ)	18
۱۵۔خواب بیداری	18

۱۶۔الحب	19
۱۷۔ برائے امساک	19
۱۸۔ برائے حب	20
۱۹۔الحب	21
۲۰۔ دیوار شق شدہ: [دراڑ پڑی دیوار کے لیے]	21
۲۱۔ برائے جدت بصر	21
۲۲۔نقش کلاہ: [ٹوپی والا نقش]	22
۲۳۔ برائے زیارت سرکار دو عالم ﷺ	22
۲۴۔ برائے عقیمہ (بانجھ عورت)	23
۲۵۔ بچہ خشک (سوکھا) کے لیے	23
۲۶۔اٹھرا کے لیے تعویز ونسخہ	23
۲۷۔اسماء اصحاب کہف	25
۲۸۔درد شقیقہ کے لیے	25
۲۹۔شقیقہ کے لیے	25
۳۰۔آسیب زدہ کے لیے	25
۳۱۔للبرکۃ فی المال	26
۳۲۔دفعیہ وباہیضہ، طاعون وغیرہ کے لیے	27
۳۳۔ بے اولادی کے لیے	27
۳۴۔خلاصی محبوس	28

۳۵۔ برائے حل مشکلات وامان از نفس 29

۳۶۔علاج مرض اٹھرا 29

۳۷۔الحب 30

خطاب نمبر:۱ 34

ایک خواب 37

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی حبیبه سیدنا محمد و آله و سلم

پیش گفتار

حضرت فقیہ العصر، زبدۃ الاصفیاء مفتی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ (۵ شعبان ۱۳۴۴ھ/ یکم مارچ ۱۹۲۴ء، سوموار۔ ۱۵ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ/ ۳ جنوری ۲۰۱۸ء، بدھ ۹:۳۰ بجے دن) روحانی طبیب تو تھے ہی، لوگ اپنے نفسیاتی اور جسمانی عوارضات کے لیے بھی حاضر ہوتے۔ آپ ان کو اوراد و وظائف کی تلقین کرتے، ادعیہ ماثورہ کو پڑھنے کی نصیحت فرماتے۔ آپ کے روحانی مقام و مرتبہ کا اندازہ تو اہل نظر ہی لگا سکتے ہیں عام لوگ اس کا کیا ادراک کر سکتے ہیں۔ حضرت فقیہ العصر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ سے جب آپ پاکستان تشریف لائے تو جہلم دربار شریف پر حضرت خواجہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی موجودگی میں ملاقات ہوئی۔ حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ نے مصافحہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''مولانا کی پیشانی طریقت کے آثار سے چمک رہی ہے محسوس ہوتا ہے کہ اللہ اللہ کرتے رہتے ہیں۔'' حضور خواجہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جی بڑی محنت کی ہے۔'' جس کے شیخ کامل یہ گواہی دے رہے ہوں اس ذات کی روحانی عظمت کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔ حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ دہلی میں رونق افروز ہوئے تو وہاں بھی حضرت مفتی صاحب کا ذکر اکثر ہوتا۔ حضرت خواجہ عالم نے قبلہ مفتی صاحب کے بارہ میں یہ بھی فرمایا، حافظ منظر صاحب اس کے

راوی ہیں، کہ ''جہاں مفتی صاحب کی نظر پڑتی ہے ہریالی ہو جاتی ہے۔'' برادرم محمد بلال اور فیض رسول فیضی اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مفتی آباد میں بینگن کی بیل پر آپ نے نظر ڈالی۔ بعدازاں جس بینگن کو بھی کاٹا اس پر لفظ اللہ لکھا ہوا تھا۔ غالبًا ہریالی سے یہی مراد کہ جہاں نظر پڑتی اسم ذات نقش ہو جاتا۔

مگر روحانی امراض کے علاج کا ایک دلچسپ اسلوب ڈاکٹر محمد اعجاز تبسم نے بیان کیا ہے۔ وہ حضور فقیہ العصر رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ ارادت میں شامل ہیں ایک دورہ پر ترکی گئے۔ مختلف مقامات کی سیر کرتے ہوئے مساج سنٹرز کے حوالہ سے اپنے مشاہدات بیان کیے۔ بعدازاں استنبول میں مفتی محمد امین دامت برکاتہم کی نصیحت کے عنوان سے یہ لکھا:

''استنبول میں کیا دیکھتا ہوں کہ لوگوں کا ایک بہت بڑا مجمع ہے، لوگوں کے عین درمیان مگر اونچی جگہ پر ایک سٹیج بنا ہوا ہے جس پر ایک بزرگ تشریف فرما ہیں جو لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں اور وہ بار بار درود پاک کا ذکر بھی کیے جا رہے تھے۔۔۔ میں ابھی مجمع کے اندر جانے کی کوشش میں تھا کہ بزرگ کی نظر مجھ پر پڑ جاتی ہے اور وہ فوراً نیچے اتر کر تیزی سے میری جانب بڑھنے لگتے ہیں۔۔۔ سب لوگ حیران تھے کہ یہ کیا ماجرہ ہے، کہ ایک بہت بڑے بزرگ ایک عام سے لڑکے کو ملنے اس کے پاس خود چل کر جا رہے ہیں۔۔۔ جب وہ میرے نزدیک آتے ہیں تو اس دفعہ حیرت سے میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔۔۔ وہ شہرۂ آفاق کتاب ''آب کوثر'' کے مصنف اور پاکستان کے معروف عالم دین فقیہ عصر مولانا مفتی محمد امین دامت برکاتہم تھے، مولانا میرے پیر و مرشد ہیں، میں نے بیعت کی صورت اپنے

زانوئے ارادت ان کے سامنے ۱۹۹۵ء سے تہہ کیے ہوئے ہیں، کوئی مشکل پیش آجاتی، ان کے در دولت کی حاضری سے آسودہ حال ہو جاتا، درود پاک کے صدقے مشکل کافور ہو جاتی، پاکستان کے شہر فیصل آباد کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں اللہ عزوجل کی بے شمار مقرب اور برگزیدہ ہستیاں موجود رہی ہیں۔۔۔لسوڑھی شاہ قدس سرہ العزیز، نور شاہ ولی قدس سرہ العزیز، محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد قدس سرہ العزیز، صوفی برکت علی لودھیانوی قدس سرہ العزیز، مولانا زاہد علی شاہ قدس سرہ العزیز اور مولانا مفتی محمد امین دامت برکاتہم جیسی ہستیوں نے یہیں فیصل آباد میں جنم لیا ہوا ہے۔۔۔

چنانچہ میرے پیر و مرشد فقیہ عصر مولانا مفتی محمد امین دامت برکاتہم اونچائی سے نیچے میرے پاس آئے، مسکرائے، سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے شاباش دی اور پنجابی میں کہنے لگے ''اتھے ترکی دے وچ بچو۔۔۔اپنی اکھاں نوں سنبھال کے رکھیں۔۔۔'' (یہاں ترکی میں اپنی آنکھوں کی حفاظت کرنا بیٹے) بس یہ کہنا تھا کہ پیر و مرشد فوراً اوپر سٹیج پر چلے گئے۔۔۔اور ان کا سٹیج، دور ہواؤں میں اڑتا ہوا نظروں سے غائب ہو گیا۔۔۔بعد ازاں لوگوں کا مجمع بھی ان کی طرف لپک گیا۔۔۔اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی تو میں آنکھوں کو پکڑے ہوئے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا اور معاً بول اٹھا ''جی حضرت قبلہ۔۔۔جی حضرت قبلہ۔۔۔'' مگر میرے سامنے دروازے پر احسن فیروز تھا، شرارتی لہجہ میں بولنے لگا۔۔۔''جی میڈم قبلہ۔۔۔'' ''اوہ نہیں یار۔۔۔ احسن۔۔۔'' میں اپنے آپ میں بڑبڑانے لگا اور سوچنے لگا کہ یہ خواب تھا یا مجھے کوئی اشارہ تھا کہ اپنی آنکھوں کو سنبھال کے رکھو۔۔۔'' (محمد اعجاز تبسم، ڈاکٹر، ترکی بہ ترکی،

ڈیزائن سٹوڈیو، فیصل آباد، ص:۲۸۳۔۲۸۴)

اسی حوالہ سے چند صفحات وہاں کی تہذیب کے مظاہر کا تذکرہ کرنے کے بعد یہ لکھا:

''توقع کے برعکس ماحول پا کر میرے تو جیسے ہوش اڑ گئے تھے، میں پیچھے کو بھاگا، میری آنکھیں سچی بات ہے کہ یہ سب کچھ دیکھنے کی روادار نہ تھیں۔ ابھی کل ہی پیرومرشد مولانا مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم میرا پیچھا کرتے کرتے فیصل آباد سے استنبول پہنچ گئے تھے یا میری خواب میں تھے، کہہ رہے تھے کہ بچو۔۔۔ترکی میں اپنی آنکھیں سنبھال کے رکھنا۔'' (ایضاً، ص:۳۴۱)

جسمانی علاج کے لیے آپ نے مختلف لوگوں کو تعویذات بھی دیے۔ یہ نقوش دینے کا رواج چونکہ سلف میں بھی تھا، لطائف اشرفی میں اس کی مثالیں دیکھی جا سکتی ہیں، تجربات سے صحیح ثابت بھی ہو رہا تھا اس لیے آپ کے پاس آنے والوں کے علاج کا یہ بھی ایک طریقہ تھا۔

چونکہ راقم کا مقصود آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تحریرات کو محفوظ کرنا اور ان کی بنیاد پر احوال و آثار مرتب کرنا ہے اس لیے ان کو بھی مجربات امینیہ کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں درج ذیل تحریرات بھی شامل ہیں:

(i) [ ] سے مراد ہے کہ اصل مسودہ میں یہ الفاظ نہیں۔

(ii) کچھ اذکار جو اذکار صالحین میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے ان کو بھی درج کر دیا ہے۔

(iii) آپ کی ایک تقریر کے نکات اسی شکل میں ملے تھے جو ''جواہر خطبات امینیہ'' میں درج ہونے سے رہ گئے تھے وہ بھی شامل اشاعت ہے۔

(iv) ایک خواب آپ کے قلم سے تحریر فرمودہ ملاوہ بھی شامل اشاعت ہے۔

حضرت فقیہ العصر رحمۃ اللہ علیہ کی تحریرات کی جمع آوری کا مقصد صرف تحریرات کی حفاظت ہے، کوئی تجارتی مقصد/غرض/خواہش نہیں۔ ان تحریرات میں اگر کہیں تدوین مسائل کی وجہ سے غلطی رہ جائے تو راقم کی کوتاہی/لاعلمی/نالائقی کے سبب ہے۔ اسے حضرت فقیہ العصر رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب نہ کیا جائے بلکہ اطلاع فرما کر احسان فرمائیں۔ ان تحریرات کو جمع کرنے کی اجازت راقم نے وراث حسنات و اماناتِ امینیہ، قسیم فیوضات امینیہ، حضرت علامہ محمد کریم سلطانی دامت برکاتہم العالیہ سے حاصل کی ہے۔ وابستگان و منتسبین امینیہ سے گذارش ہے کہ ان کے پاس اگر کوئی تحریر/معلومات ہو تو راقم کو پہنچائیں تا کہ ان کو محفوظ کیا جا سکے۔

طالب دعا

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

۲۱۔ اکتوبر۔ ۲۰۱۹ء

حسیب شہید کالونی، گلی نمبر ا، فیصل آباد

drhumayunabbas@gsuf.edu.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ا۔[ضعف بصر]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نور نور نور نور نور سفید چینی کی تشتری پراس طرح لکھیں کہ میم اور واؤ کے سر کھلے رہیں اور آب زم زم شریف سے، نہ ملے تو آب باراں سے، نہ ملے تو آب جاری سے، نہ ملے تو آب تازہ سے دھوکر ۲۵۶ باراس پر یانور پڑھ کردم کریں۔ اول آخر تین تین بار یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ یَانُورُ یَانُورَ النُّورِ صَلِّ عَلٰی نُوْرِکَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ یہ پانی آنکھوں میں لگائیں اور باقی پی لیں۔ یہ اعمال ایسے قوی التاثیر ہیں کہ اگر صدق اعتقاد ہوتو ان شاءاللہ تعالیٰ گئی ہوئی آنکھیں واپس آجائیں۔

۲۔ضرب النعال:[جوتے مارنے والا عمل]

ازنزدل ماہ روز نحس بعد نیم شب کہ شنبہ یا یکشنبہ یا سہ شنبہ باشد درزمین پاک گرد خود دائرہ کشیدہ نشیند داز کار درمیان دائرہ صورت (شکل نہ بنائیں، تصویر بنانا حرام ہے۔خط کھینچئے) آدمی کشد وان صورت رانام آں شخصے نہند وایں عزیمت صد بار خواندہ دہ ضرب پاپوش برآں صورت زند ہمیں قسم یکہزار بار بخواند وبعد ہر صدی دہ ضرب زدہ باشد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط انڈ منڈ ذُوالْجَلَالِ مار جوتی دھر پچھاڑ۔ یَاقَاھِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ

يَاقَاهِرُ. [شمع شبستان رضا، جلد۲، ص۲۰۴]

(یعنی گھٹتے چاند میں کسی نحس دن ہفتہ، اتوار یا منگل کی آدھی رات پاک جگہ اپنے گرد دائرہ کھینچ کر بیٹھ جائے اور اس دائرے میں اس شخص کی صورت (ڈھانچہ سا بنائیں تصویر بنانا حرام ہے) اور اس فرضی صورت کا وہ نام رکھے اور یہ عبارت پڑھتا جائے اور ہر ۱۰۰ کے بعد دس جوتے مارے۔)

۳۔ برائے آسانی وضع حمل:

مارا جاشد۔ خرمانیز جاشد۔ دہقان زاید یا نہ زاید لکھ کر بائیں ران پر باندھے اور یہ بھی خیال رہے کہ فراغت کے بعد فوراً کھول دے ورنہ نقصان ہوگا۔ (از شاہ نقشبند علیہ الرحمۃ) [شمع شبستان رضا، جلد۱، ص۳۵]

ایضاً:

از حضرت مازنی علیہ الرحمۃ مجرب ہے۔

۸	۱	٦
۳	۵	۷
۴	۹	۲

لکھ کر ران چپ (بائیں) پر باندھے بعدہ جلدی دور کر دے۔

ایضاً:

/۱۵/ ۵۰۳/ ۱۲ لکھ کر ران پر باندھے۔

ایضاً:

سر پر چینی کمر پر گھڑا۔ نکل پڑی یا نکل پڑا۔ لکھ کر دائیں ران پر باندھا جائے بعدہ فوراً کھول دیا جائے۔ ۱۲

۴۔ گریہ طفلاں [بچوں کا رونا]:

ایں نقش را نوشتہ در گلوی صبی بندد (اس نقش کو بچے کے گلے میں ڈالیں)

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۷
۱۶	۲	۳۰	۱۳

ایضاً:

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ. وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ. وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ. وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ. وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ. (الانشقاق: ۱تا

۵)[ثانی اور یہ دولفظ......]

۵۔ برائے سوکھا:

ط	ولا	وی
ۃ	ه	و
مس	و	ای

یہ نقش بینگن پر تین طرف لکھے، اتوار کو سوئے یا چاقو سے بینگن پر گویا کندہ کریں، بچہ کو اس بینگن کے نیچے اکثر رکھیں، جہاں بچہ سوتا ہے، وہاں لٹکائیں، جتنا جتنا بینگن خشک ہوتا جائے گا اتنا بچہ تازہ ہوگا ان شاءاللہ العزیز۔ [شمع شبستان رضا، جلد۱، ص۴۵]

۶۔ برائے زن کہ دختراں زاید [بیٹیاں ہی جننے والی خواتین کے لیے]:

حمل تین ماہ کامل کا ہو، اس سے پہلے اس آیہ کریمہ کو ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے لکھیے اور گلے میں ڈالیں کہ ناف سے نیچے رہے۔ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ. عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ. یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا. پھر لکھیے بِحَقِّ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی اَنْبِاْ صَالِحاً طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی سَائِرِ اَنْبِیَائِهٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ ۱۲۔

۷۔ احتلام:

(۱) سورۃ نوح شریف پڑھ کر سوئے تو محفوظ رہے ۱۲۔

[شمع شبستان رضا، جلد ۲، ص ۳۵۰]

(۲) این تعویذ بوقت خفتن موم کردہ بر کمر بندد مجرب است۔

[یہ نقش رات سوتے وقت موم جامہ کر کے کمر پر باندھ دیں مجرب ہے۔]

بحق ابابکر صدیق	بحق فاروق عمر
بگریزد شیطان لعین	از حیاء عثمان نیاید پیش من هیبت۔۔۔

[شمع شبستان رضا، جلد ۲، ص ۱۲۶]

ایضاً:

نام حضرت عمر و علی رضی اللہ عنہما بر قلب و سینہ وقت خفتن نوشتہ باشد و ہر بار کہ بیدار شود تجدید عمل کند در امن ماند ۱۲۔ [سوتے وقت حضرت عمرؓ اور علیؓ کے نام دل اور سینہ پر لکھے اور جب بھی بیدار ہو یہ دوبارہ لکھے احتلام سے محفوظ رہے۔]

۸۔ برائے حبس استحاضہ:

اس نقش کو پوست ہرن پر لکھ کر عورت کی ران میں باندھے، ان شاء اللہ تعالیٰ خون بند ہوگا خواہ حیض و نفاس ہی کیوں نہ ہو۔

۷۵	۶۰۲	۲۶
۵۲	۳۰۱	۵۰
۳۷۲	یا قابض	۲۷

۹۔ جھت ناف:

بر مقام درد باید بست مگر در وقت نوشتن حلقہ ح حبس دم باید نمود و در ہموں یکدم حلقہ ح را تمام باید ساخت مجرب است ۱۲۔ [تعویذ لکھ کر مقام درد پر باندھے لیکن لکھتے وقت ح کا حلقہ سانس روک کر لکھیں۔]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یابدوح طلمه حسه یابدوح طلمه حسه یابدوح طلمه.

[شمع شبستان رضا، جلد۲، ص ۱۲۷]

۱۰۔ برائے بخت کشادن دختران (بچیوں کے نصیب کھولنے):

درساعت مشتری نوشتہ بگلوئے دختر بند دواگر بر پوست آہو نوشتہ درخانہ نگاہدارد شوہر از غیب پیدا شود۔ [ساعت مشتری میں لکھ کر بچی کے گلے میں ڈالے اور اگر ہرن کی جھلی پر لکھ کر گھر میں رکھے تو شوہر غیب سے ملے۔]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ. اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَنْ تَرْزُقَ هٰذِهِ الْمَرْأَةَ زَوْجًا مُوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

۵٦۱	۵۰	۴۸۹	۱۰۳
انا فتحنا	لک	فتحا	مبینا
۴۹۰	۱۰۲	۵۹۲	۴۹
۱۰۱	۴۸۷	۵۲	۵۹۳
۵۱	۵۹۴	۱۰۰	۴۸۸

۱۱۔ دردسر:

پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عبید اللہؓ، عروہؓ، قاسمؓ، سعیدؓ، ابوبکرؓ، سلیمانؓ، خارجہؓ

۱۲۔للحفظ من الاعداء وحصول المدد:

[دشمنوں سے حفاظت اور مدد کے حصول کے لیے]

یا شیخ عبدالرحیم شرقی۔ یا شیخ عبدالکریم غربی یا شیخ عبدالجلیل جنوبی یا شیخ عبدالرشید شمالی۔اول آخر درود شریف ۳ بار۔[شمع شبستان رضا، جلد۲، ص۲۰۰]

ایضاً:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الامام علی بن موسیٰ الرضا	لا الٰہ الا اللّٰہ حصنی	صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم	رضی اللّٰہ تعالٰی عنہم
قال حدثنی جبریل	عن ابیہ علی بن ابی طالب	حدثنی موسیٰ الکاظم	قال سمعت رب العزۃ یقول
عن ابیہ الحسین	قال حدثنی حبیبی	امن من عذابی	عن ابیہ جعفر الصادق
ومن دخل حصنی	عن ابیہ محمد الباقر	عن ابیہ زین العابدین	وقرۃ عینی رسول اللّٰہ

۱۳۔الحب:

برائے اتفاق زن وشوہر یہ تعویز چاندی یا سونے میں منڈھا کر عورت چوٹی میں رکھے۔شوہر کو یہ نہ بتائے کہ کیا ہے اور یہ عمل برابر چڑھتے چاند میں تین ماہ ۱۱ دن روزانہ ساڑھے گیارہ سو مرتبہ اول آخر ۱۱۔۱۱ بار درود شریف فلاں کی جگہ شوہر کا نام لے۔کریما کرم کر رحیما رحم کر دل سخت فلاں را نرم کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بادشاہ کو

درمیان کر میری اڑی مشکل آسان کر۔

ایضاً:

یانبی	یامصطفیٰ
یا مرتضیٰ	یامجتبیٰ

صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ اٰلہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم اللّٰھم بجاہ ھٰذا الحبیب الق محبة فلانہ بنت فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں کما القیت محبة بلقیس علیٰ قلب سلیمان وسخر قلبہ لھا کما سخرت فرعون لموسیٰ ولیّن لھا قلبہ کما لینت الحدید لداود علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام. [شمع شبستان رضا، جلد۲، ص۲۴]

۱۴۔فتیلہ حب (روشن کرنے کا):

۲۰۳۲	۲۰۴۶	۲۰۴۳	۲۰۴۰
۲۰۴۴	۲۰۳۹	۲۰۳۳	۲۰۴۵
۲۰۳۸	۲۰۴۱	۲۰۴۸	۲۰۳۴
۲۰۴۷	۲۰۳۵	۲۰۳۷	۲۰۴۲

اس طرف سے لپیٹیں۔

۱۵۔خواب بیداری:

بنویسد ودر آتش انداز دو آنکس بغیر دیدن تو بیخو دو بیقرار گردد

[لکھے اور آگ میں ڈال دے وہ آپ کو دیکھے بنا نہ رہ سکے۔]

۹۹۲ رار ۱۱۱۱۱۹۱۱۱۱۱۴۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ع ادع رل حدہ ورں

خواب و آرام فلاں بن فلاں ۔۔۔ فلاں

۱۶۔الحب:

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحرمۃ آیت بالا یعنی یہاں آیت پڑھے۔ برگل خوشبو [نیصت؟] بخواند یا بر برگ تیسول ہر کرا خوراند عاشق گردد

اکتالیس مرچ سیاہ لے کر ہر ایک پر سورۃ اخلاص ۴۱ بار پڑھے اور کہے یا اللہ فلاں بن فلاں را بدونِ من گردد پریشان و بیقرار و بے آرام گشتہ حاضر آید ان شاء اللہ تعالیٰ بعد مرچ پر دم کرے۔

یہ دور کے واسطے ہے اگر قریب ہو تو یہ کہے فلاں بن فلاں کو مجھ بن آرام نہ ملے اور دم کر کے مرچوں کو آگ میں ڈال دے، رات کو بعد عشاء پڑھے اور ایک کٹورا پر آب پاس رکھ لے یا کنویں پر بیٹھ جائے۔ جب ۴۱ مرچیں جل جائیں دعا مانگ کر چلا آئے۔

۱۷۔ برائے امساک:

ایں نقش را نوشتہ زیر زبان نگہدارد و اگر خلاص شدن خواہد نقش مذکور بیرون آرد۔

[اس نقش کو لکھ کر زبان کے نیچے رکھیں جب فارغ ہونا چاہیں نقش نکال لیں۔]

٨	٣	٤
١	٥	٩
٦	٧	٢

ایضاً:

١١ ١١ ٩ طاط ٩ ٨

٨ ٩١١١ ط ط ٩

ایضاً:

یکتب ویعلق علی فخذہ الیسرے کانک لا تفتر حتی تنزعہ عنک

[درج ذیل عبارت لکھی جائے اور بائیں ران پر باندھا جائے فارغ نہ ہوں گے جب تک کہ تعویذ کھول نہ ہیں]

املح املح املح ھہ املح للمعلصنہ ھوی طالب بی الا ھی ھی ھی بے نقط خویس.

١٨۔ برائے حب:

عروج ماہ میں بدھ۔۔۔کو بکری کی داہنی کھنگی سالم لے کر علیحدہ مکان میں باوضو سوئے قبلہ بیٹھ کر کالی روشنائی سے سورۃ یٰس لکھے جتنی لکھی جائے حتیٰ کہ تمام ہڈی بھر جائے، نیچے لکھے: المحب فلاں بن فلانہ فی قلب فلانہ بنت فلانہ ہڈی کو کوری ہنڈیا میں ڈال کر منہ پر ڈھکنا دے کر زمین میں دبا کر اس پر آگ جلاتا رہے، سات دن کے اندر اندر بفضلہٖ کام ہوگا۔

۱۹۔الحب: ۷۸۶

۱۷۸	۱۷۵	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۸۰

نقش کی پشت پر لکھے فلاں بن فلاں زودتا بعدار فلاں بنت فلاں بود۔

۲۰۔دیوارشق شدہ: [دراڑ پڑی دیوار کے لیے]

بحق حضرت معروف کرخی بماند سالہا دیوار ترخی

دیوار و ہر مکان کے ہر گوشہ میں لکھ کر لگادیں۔ان شاءاللہ نہ گرے گی۔

[شمع شبستان رضا،جلد۲،ص۱۳۷]

۲۱۔برائے جدت بصر:

ایں نقش را بنویسد و بآب شستہ در چشماں طلا کند مجرب است

[اس نقش کو لکھے اور پانی کو دھو کر آنکھوں میں لگائے۔]

۷۸۶

یابصیر	یابصیر	یابصیر
یاسمیع	یاسمیع	یاسمیع
یاحم	یاحم	یاحم

۲۲۔ نقش کلاہ: [ٹوپی والا نقش]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یااللّٰہ	المحمود	فی کل	فعالہ
فعالہ	فی کل	المحمود	یااللّٰہ
المحمود	یااللّٰہ	فعالہ	فی کل
فی کل	فعالہ	یااللّٰہ	المحمود

یہ نقش موم جامہ کر کے ٹوپی میں ٹانک لیں یا عمامہ کے بیچ میں رکھیں بہر حال تعویز پیشانی کی جانب رہنا چاہیے۔اس طرح حاکم کے روبرو جائیں، ان شاء اللہ العزیز مہربان ہوگا۔

۲۳۔ برائے زیارت سرکار دو عالم ﷺ:

شب جمعہ دو رکعت پڑھے، ہر رکعت میں پچیس (۲۵) بار اخلاص بعد سلام ہزار مرتبہ اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامیّ والہ وسلم، باید کہ این نماز تا ہفتہ وشب جمعہ آئندہ بخواند [شمع شبستان رضا، جلد ۲، ص ۲۹]

برائے گریختہ:

۲	۱	۴
۷	۵	۳
٦	۱	۸

۲۴۔ برائے عقیمہ (بانجھ عورت):

جس عورت کو بچہ نہ پیدا ہوتا ہو یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ (مجرب ہے)

العرش	
خرق	یجیب

۲۵۔ بچہ خشک (سوکھا) کے لیے:

بعد نماز جمعہ عروج ماہ میں زعفران سے لکھ کر ھیشہ میں منڈھا کر بچے کے گلے میں باندھے اور حسب حیثیت شیرینی تقسیم کرے۔

۷۶۸

یاشافی	یاسلام	یاحفیظ	یاطبیب
۱۴۰	۴۰۱	۱۰۸	۱۴۷
۵۵	۱۳۷	۱۴۲	۱۴۲
۵۱۵	۱۴۱	۴۹۹	۱۰۰۷

۲۶۔ اٹھرا کے لیے تعویز ونسخہ:

۷۸۶۔۹۲

۸	۱	
۳	۵	
۴	۹	

حمل کے اڑھائی ماہ بعد اس تعویز کو عورت بروز اتوار گلے میں ڈالے، دھاگہ اتنا لمبا ڈالے کہ تعویز ناف تک پہنچ جائے۔[کسی مدت۔۔۔ہر روز صبح۔۔۔؟] گھول کر پانی میں پی لے یا چاٹ لے۔وضع حمل تک ایسے ہی کرے اور اڑھائی ماہ گزرنے کے بعد جب چاند کی بائیس (۲۲) تاریخ ہو تو اس سے لے کر اگلے چاند کی سات تاریخ تک ہر روز ایک گولی کھائے، پھر[۔۔۔روز ناغہ کرے۔۔۔؟] گولی نہ کھائے، پھر پندرہ روز کھائے، ایسے یہ وضع حمل تک کرے یعنی پندرہ دن۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. یااللّٰہُ یااللّٰہُ گیارہ بار بسم اللہ ایک بار رکھ رکھ اللہ تے محمد دی رکھ۔ یازدہ بار

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ. (یس:۸۵) سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ. (الصافات:۷۹) گیارہ بار زہر باد کے لیے چاند گرہن کے وقت سورج میں نظر رکھ کر پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔

اسی کو سورج گرہن کے وقت پڑھ کر دم کر لے تو سانپ کاٹے والے کو دم کے لیے افضل عمل ہے۔ دھریک یا نیم کے پتے پر دم کرے، جب پتے خشک ہوتے ہوتے ہاتھ کے قریب آئیں تو پھینک دے پھر اور لے لے۔

(۲)قل یانار کونی...... [آللہ اذن لکم ام علی اللہ تفترون]

بعد نماز مغرب یا عشاء روزانہ ایک تسبیح، ۲۱ دن یہ عمل ہے۔

بخار کے لیے پانی پر چند بار دم پڑھ کر لے یا لکھ کر گھول پلائے۔

یاحیّ حین لاحیّ فی دیمومة ملکه وبقائه یاحیّ

آسیب یا آسیب سے خطرہ کے لیے یا اس کا خطرہ ہو کہ کسی نے کچھ کیا یا کرایا ہے تو لکھ کر نقش گلے میں رکھے۔

۲۷۔ اسماء اصحاب کہف:

مکسلمینا..[متسلمینا.....؟](ص:۱۲۹)

۲۸۔ درد شقیقہ کے لیے:

(از شیخ المشائخ سیدی المکرّم مدظلہم العالی۔۲۰رجب المرجب)

ھھھھرر+

ھ۶۶۶۶۶۶۶وھصم

یا حضرت معروف کرخی۔جی ہر چہ کند خدا کند

۲۹۔ شقیقہ کے لیے:

(۱۱)

فرقان

حضرت ابوبکرؓ	حضرت عمر الفاروقؓ
حضرت عثمان غنی ذوالنورینؓ	حضرت علی حیدر کرارؓ

زبور

۳۰۔ آسیب زدہ کے لیے:

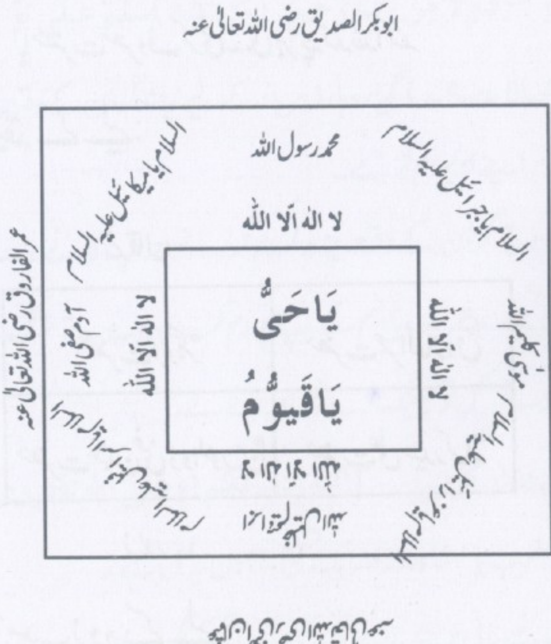
یہ نقش ہر چاند میں پلائیں اور چار چاند تک ۱۲عدد پلائے جائیں۔

۷۸۶ (۱۱)

یااللّٰہ	یااللّٰہ	یااللّٰہ
یااللّٰہ	یااللّٰہ	یااللّٰہ
یااللّٰہ	یااللّٰہ	یااللّٰہ

۳۱۔للبرکۃ فی المال [مال میں برکت کے لیے]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



سہ نقش نویسد یکے در گلو اندازد یکے در کیسہ زر نہد

یکے در دکان یا گودام آویزاں یا بر دیوار چسپاں کند

[یہ تین نقش لکھے ایک گلے میں دوسرا گلہ میں اور تیسرا دکان رگودام میں لٹکائے یا دیوار پر لگائے۔]

۳۲۔ دفعیہ وبا ہیضہ، طاعون وغیرہ کے لیے:

الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق فاروقی نقشبندی مجددی سرہندی

[۔۔۔] وبائی وبا دفع شود لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں۔]

۳۳۔ بے اولادی کے لیے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بروز یکشنبہ قبل از غروب آفتاب حمایل گلوئے زن کن کہ تعویذ بر شکم بماند بفضلہٖ تعالیٰ، اگر با شجر خشک بستہ شود سبز گردد بکرم رسولہ ﷺ (نوٹ) بوقت بستن تعویذ معصوم بچگان را شیرینی تقسیم کند بفضلہٖ تعالیٰ گوہر مقصود حاصل شود۔

[اتوار کے دن سورج غروب ہونے سے پہلے لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالے اس طرح کہ تعویذ پیٹ پر رہے۔ اللہ کے فضل سے اولاد ہوگی۔ خشک درخت سے باندھے سرسبز ہو جائے بکرم رسول ﷺ۔ نوٹ: تعویذ گلے میں باندھتے وقت

بچوں میں شیرین تقسیم کریں مراد حاصل ہو جائے گی۔

علی علی علی علی علی علی سہ سہ سہ سہ سہ سہ ھلوھلوھلوھلوھلوھلوہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ س س س س س س ھلوھنا العجل ھلوھنا العجل ھلوھنا العجل الساعۃ الساعۃ الوھنا الوھنا الوھنا۔

۳۴۔ خلاصی محبوس:

۴۶۵ ۷۸۶

۳۳۱	۳۳۸	۳۳۱	یاحافظ
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۷	یاحافظ
۳۳۵	۳۳۷	۳۳۷	۹۹
یاحافظ	یاحفیظ	۹۶	۳۲

یا اللہ بحرمت ایں نقش و بحرمت ایں اسماء

فلاں بن فلانہ از محبوسی خلاص شود

ایں تعویذ برائے خلاصی محبوس بروز جمعہ قبل زوال بوقت اشراق لکھے اور جنگلی کبوتر کے گلے میں باندھ۔ روبقبلہ ہو کر دوپہر [۔۔۔؟] بجے آبادی سے دور جا کر کریں۔ مندرجہ ذیل دعا کر کے کبوتر کو چھوڑے۔ دعا یہ ہے یا اللہ اپنے حبیب پاک ﷺ کے طفیل ۔۔۔ اس کبوتر کو قید سے آزاد کر دیا۔۔۔ اسرار علام الغیوب ۔ برزخ بحرین امکان و وجوب۔ حبیب خدا مخلوق میں سے بے مثل ہیں۔

خالق تعالیٰ شانہ غایت بلندی شان میں مخلوق غایت انحطاط میں للہذا استعاذہ ممکن نہ تھا۔ حضور واسطہ ٹھہرے پرا استفادہ دافع البلاء والمرض والالم وللہذا اغبار مدینہ شفا۔ ثمار مدینہ شفا وللہذا سایہ نہ تھا حضرت حلیمہ نے کبھی چراغ نہ جلایا (غایۃ المراد، ۲۸)

پسینہ میں سے خوشبو۔ ام المومنین کی گم شدہ سوئی۔ صحابی کے درجہ کو کوئی نہ پہنچا۔

۳۵۔ برائے حل مشکلات و امان از نفس:

از حضرت بہاء الملۃ والدین نقشبند قدس سرہ ہر کہ بعد از نماز فجر با عتقاد کامل ہفت بار بخواند سلک مراد حاصل گردد شک نیارد (مجرب است)

[حضرت بہاء الملۃؒ سے منقول ہے کہ جو کوئی نماز فجر کے بعد اعتقاد کامل کے ساتھ ۷ بار پڑھے مراد حاصل ہو شک نہ کرے۔]

یارب دلم از بدی پشیمان گرداں — ایں کافر قلب را اسماں گرداں

برمن کہ از وہزار مشکل دارم — یک یک ہمہ راز لطف آسان گرداں

۳۶۔ علاج مرض اٹھرا:

عطیہ حضور نبراس العارفین اکمل الواصلین سیدنا المکرّم والی کشمیر دامت برکاتہم العالیہ۔

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین. اما بعد.

سات رنگ کا دھاگہ D.M.G حاملہ مریضہ کے قد کے برابر یعنی پاؤں کے انگوٹھا سے لے کر ناصیہ تک (منبت شعر) تک ناپ لیا جائے۔ اس دھاگہ پر

مؤدّب روبقبلہ بیٹھ کر درود پاک ۱۱ بار پڑھ کر سورۃ مدثر ۱۱ بار پڑھ کر ۱۱ گرہ لگائی جائیں یعنی ہر بار پڑھتے وقت گرہ کا نمونہ حلقی بنایا جائے، ختم ہونے پر حلقہ میں دم کر کے گرہ دی جائے، پھر دوسرا حلقہ۔۔۔الخ جب ۱۱ گرہ پوری ہو جائیں تو بعد میں ۱۱ بار درود پاک پڑھ کر پورے دھاگہ پر دم کریں یاد رہے یہ عمل حمل کی پہلی سہ ماہی میں کیا جائے اور کپڑے کے دو غلاف بھی لیے جائیں، ایک غلاف میں دھاگہ مذکورہ ڈال کر کمر بند کی طرف باندھیں، جب غلاف میلا ہو تو دوسرے غلاف میں فوراً دھاگہ ڈال کر باندھیں، یہ دھاگہ مریضہ کی کمر سے کسی وقت جدا نہ ہو مگر اتنا وقفہ کہ دوسرا غلاف بدلا جائے اور یہ بھی ضرورتاً تا کہ وہ دھاگہ کسی وقت بھیگے نہیں۔ تا وضع دھاگہ مریضہ کی کمر کے ساتھ بندھا رہے اور جب وضع حمل ہو تو فوراً دھاگہ کھول دیں اور چمڑے کے تعویذ میں بند کر کے بچے کے گلے میں ڈالیں اور تا زمانہ رضاعت بچے کے گلے سے جدا نہ ہو اور دھاگہ بچے کے گلے میں بھی نہ بھیگے اور ساتھ ہی اجوائن خراسانی مصفے ایک پاؤ، مرچ سیاہ چھٹانک بروز دوشنبہ بوقت زوال سورۃ والشمس ۴۱ بار اول آخر درود پاک ۴۱ بار پڑھ کر دم کریں اور دھاگہ کے باندھنے کے ساتھ ہی اس کا استعمال یوں شروع کرائیں کہ نہار منہ ایک عدد فلفل سیاہ، ۳ یا ۵ عدد اجوائن مریضہ کو کھلائیں تا وضع حمل اور اگر کوئی چیز کم ہو جائے تو ساتھ ا عدد پلائیں ناغہ ہرگز نہ ہو نیز اس کے ساتھ اسم ذات کے تعویذ بھی روزانہ ایک عدد پلائیں۔ (تاریخ اجازت۔۶۳۔۸۔۱۷)

۳۷۔الحب:

باید کہ حسب حاجت نمک لاہوری یا سانبر پاکیزہ گرفتہ برآں بروز پنج شنبہ

اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ بار اسم یا ودود یک ہزار و یک مرتبہ خواندہ تف زند واں نمک را از ھمان وقت برزمین نہ نہد و مطلوب را چند کرت ہر طور یکہ باشد بخوراند باذن اللہ تعالیٰ مطیع گردد۔ [شمع شبستان رضا، جلد۲، ص۴۵]

[حسب ضرورت نمک لاہوری یا سانبر پاک لیکر جمعرات کے دن درود شریف اول آخر 11-11 اور اسم یا ودود 1001 مرتبہ پڑھ کر تھتکارے اور نمک کو زمین پر نہ رکھے اور چند ٹھیکریاں کسی طرح کھلا دے باذن اللہ وہ مطیع ہو جائے۔]

ایضاً سورۃ الحمد ۴۱ بار در خلوت بر چیزے خوردنی دمیدہ بخوراند۔
[شمع شبستان رضا، جلد۱، ص۶۷]

[سورہ فاتحہ تنہائی میں کسی چیز پر ۴۱ مرتبہ پڑھ کر کھلائے۔]

ایضاً: سورۃ الحمد برصد دانہ فلفل گرد خود خواندہ بنام ہر کسیکہ می سوزاند بیقرار گردد۔ [شمع شبستان رضا، جلد۲، ص۴۶]

[سورہ فاتحہ سو ۱۰۰ دانے کالی مرچوں پر پڑھ کر جس کے نام سے جلائے بیقرار ہو جائے۔]

ایضاً: بگیر د چہل دانہ فلفل و بر ہر یک پنجاہ بار خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ ط وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ ز وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ خواندہ بنامش سوزد و تصور صورتش کند ۱۲۔ [شمع شبستان رضا، جلد۲، ص۴۶]

[۴۰ کالی مرچوں پر ہر ایک پر ۵۰ مرتبہ یہ پڑھے مطلوب کے نام پر جلائے اور جلاتے وقت اس کی صورت کا تصور کرے۔]

ایضاً: بر شیرینی آیۃ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ

مِّنهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ بخواند ومطلوب را بخوراند

[کسی میٹھی چیز پر یہ آیات پڑھ کر مطلوب کو کھلائے ۔]

ایضاً: سورۃ فاتحہ اکیس (۲۱) بار مع نام والدین طالب مطلوب اور اپنے دونوں کے پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگایا کرے۔

ایں کلمات چہل بار بر فلفل سرخ بخواند بسوزاند دیوانہ شود وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ. الٓمّٓ. ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ. اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ. کٓھٰیٰعٓصٓ. حٰمٓعٓسٓقٓ. الٓمّٓصٓ. نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ. یاطھمونا. [ایضاً، جلد ۲، ص ۴۷]

[یہ کلمات ۴۰ مرتبہ سرخ مرچ پر پڑھے اور جلائے مطلوب دیوانہ ہو جائے گا۔]

ایضاً: بر چہل مرچ سیاہ ایں بخواند بسوزاند بیقرار شود لا الہ الا اللہ اجعل قلب فلان بن فلان علٰی حب فلان بن فلانۃ بحق محمد رسول اللہ ﷺ.

[یہ کلمات ۴۰ مرتبہ کالی مرچ پر پڑھے اور جلائے مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔]

ایضاً: یا ودود اکتالیس (۴۱) بار بر خوردنی خواندہ خوراند یا بر گل بویاند۔

[شمع شبستان رضا، جلد ا، ص ۷۲]

[یا ودود ۴۱ مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائے یا پھول پر پڑھ کر سنگھائے ۔]

ایضاً: اڑری بھنیری ساون آئے ۔ بے تعداد خواند برائے موافقت زوجین در ساعت سعد نوشتہ زیر سنگ گراں نہد تا آنکہ مطلوب منقاد گردد ۱۲۔ (بلا تعداد پڑھ اور کسی

سعد وقت میں لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبائے جب تک کہ مطلوب مطیع ہو جائے۔)

ایضاً: دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۃ اخلاص ۳ بار زاں بعد آیہ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بعد سلام ستر بار اللّٰهم لين قلب فلاں بن فلاں كما لينت الحديد لداؤد عليه السلام ۱۱ بار درود شریف اول آخر پھر آسمان کی طرف منہ کر کے دعا مانگے۔

ایضاً:

بعد نماز عشاء دو زانو بیٹھ کر اپنے بائیں جانب ایک [کوندی کاڈ؟] کلمہ کی انگلی سے اور اس میں تصور اس کی صورت کا جما دے اور جہاں تک ہو سکے تصور جمائے، گیارہ مرتبہ آیت يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھ کر دائرہ پر دم کرے، اسی طرح گیارہ بار دم کرے اور اگر[۔۔۔؟]

خطاب نمبر ا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیھم ولاھم یحزنون. صدق اللہ العظیم

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: اے بندو! کان کھول کر سن لو کہ جو میرے ولی بن گئے میرے پیارے بن گئے نہ ان پر کوئی خوف ہے نہ غم اور حزن ہے۔

خوف کا تعلق مستقبل سے ہے جیسے کہ یہ شیر آرہا ہے یہ مجھے کھا جائے گا اور حزن کا تعلق ماضی سے ہے کہ فلاں کے پاس اتنی کوٹھیاں تھیں۔ فلاں کے پاس اتنے کارخانے تھے وغیرہ۔ بلکہ چونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے ولی بن گئے ہیں لہٰذا ساری خدائی ان کی ہوگئی کیونکہ خدا تعالیٰ ہی ان کا ہوگیا ہے۔

کرامت نمبر:ا

جیسے کہ خواجہ خواجگان خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہ نے تحریر فرمایا ہے کہ میں پڑھ پڑھا کر اس تلاش میں نکلا کہ کہیں سے مجھے کوئی کامل ولی مل جائے تو ان کے ہاتھ پر بیعت کرلوں۔ اسی شوق میں پھرتے پھراتے میں موضع ہارون پہنچ گیا وہاں ایک ولی اللہ خواجہ عثمان ہارونی مل گئے جو کہ کامل ولی تھے۔ میں ان کے دست مبارک پر بیعت ہوگیا۔

ایک دن وہاں سرکار عثمان ہارونی قدس سرہ تشریف فرما تھے اور اس مجلس میں

کافی سارے علماء اور مشائخ بھی تھے وہاں دیکھا کہ ایک بابا جی جو کہ آنکھوں سے معذور اور کمر جھکی ہوئی لاٹھی ٹیکتے آ رہے ہیں تو حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہ کی نظر پڑ گئی تو آپ نے فرمایا دیکھو دیکھو بیچارا بابا جی آ رہے ہیں پکڑو پکڑو کہیں گر نہ جائیں۔ لوگ اٹھے اور بابا جی کو پکڑ کر خدمت میں حاضر کیا تو سرکار عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا بابا جی کیسے آنا ہوا؟ تو بابا جی نے عرض کیا حضور میرا بیٹا تیس سال سے گم ہے۔ کوئی پتہ نہیں چلتا کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے یا کہاں ہے تو آپ نے پوچھا بابا جی اب کیا پروگرام ہے تو بابا جی نے کہا حضور کسی نے آپ کا پتہ بتایا ہے تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا ہوں۔ اگر کرم ہو جائے تو یہ سن کر آپ نے فرمایا دوستو بابا جی کے بیٹے کے متعلق دعا کرو۔ یہ سن کر سب نے ہاتھ اٹھائے اور جب دعا ختم کی تو فرمایا بابا جی جاؤ ان شاء اللہ جلدی بیٹے کو لے کر آؤ گے۔ بابا جی اٹھے اور گھر کی طرف روانہ ہو گئے اور جب گھر کے قریب پہنچے تو کسی ہمسائے نے کہا بابا جی مبارک ہو کہ آپ کا بیٹا گھر آ گیا ہے۔ بابا جی بیٹے سے ملے تو اتنی خوشی ہوئی کہ بابا جی کی بینائی بھی لوٹ آئی۔

پھر بابا جی نے اپنے بیٹے سے پوچھا تو کہاں تھا اس نے بتایا کہ ایک دن میں سمندر کے کنارے جا رہا تھا تو مجھے جنوں نے پکڑ لیا اور سمندر کے ایک جزیرہ میں مجھے لے گئے دن کو وہ جن مجھے زنجیروں میں جکڑ کر باندھ جاتے اور جب رات کو آتے تو مجھے کھول دیتے اور کچھ کھانے کو دیتے یوں ہی تیس سال گزر گئے اور آج جب جن مجھے باندھ کر جا چکے تھے تو دیکھا کہ ایک بزرگ وہاں پہنچ گئے اور مجھے فرمایا بیٹا تو کیوں جکڑا ہوا ہے میں نے واقعہ سنایا تو انہوں نے زنجیریں کھول دیں اور فرمایا اٹھو

میں اٹھا تو دیکھا کہ گھر کے دروازے کے پاس کھڑا ہوں۔ یہ سن کر باپ نے کہا بیٹا تو اس بابا جی کو پہچانے گا تو بیٹے نے کہا نہیں آج ہی تو دیکھا ہے اور دونوں چل پڑے اور جب حضرت خواجہ کے سامنے گئے تو بیٹے نے با آواز بلند کہا ابا جی وہ بابا بیٹھے ہیں یہ سن کر حضرات خواجہ ہارونی نے فرمایا: بس رہنے دے خاموش ہو جا۔

اسی لیے مولانا جلال الدین عارف رومی نے اپنی مثنوی شریف میں فرمایا ہے:

اولیاء را هست قدرت از اله
تیر جستہ باز گردانند زراہ

ایک خواب

ایک شخص کو خواب میں قبلہ عالم حضرت سیدی وسندی ابوالفضل مولانا محمد سردار احمد صاحب مدظلہ نماز تہجد کی ترغیب فرما رہے ہیں اور بڑی فضیلت بیان کرر ہے ہیں۔

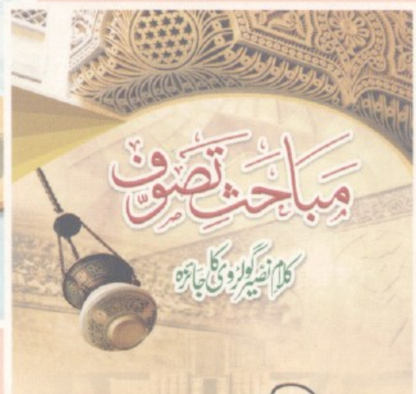
چوں محمد پاک ﷺ شداز ناردود
ہر کجا رد کرد وجہ اللہ بود
شاہ دین را منگر اے نادان بطین
کیں نظر کردست ابلیس لعین

بتاریخ ۸ شعبان المعظم شب جمعہ صبح کی اذان سے کچھ قبل ام سعید کو خواب آیا، ہمارے گھر محمد پورہ لائل پور جامع مسجد کے مکان کی دہلیز میں کواڑ کے ساتھ لگ کر لالہ محمد عمر (جو کہ علاقہ کیمل پور کا مفتی تھا اور بس خواب سے چند ماہ قبل فوت ہوا، اس کے دونوں لڑکے غلام خاں مناظرہ دیوبندیہ آف راولپنڈی کے شاگرد اور دلدادہ ہیں اور خود بھی غلام خاں کا معتمد و معتقد تھا۔ اس کا جنازہ غلام خاں نے ہی پڑھایا، سنا گیا ہے کہ غلام خاں نے جنازہ کے بعد کہا تھا، یہ مفتی صاحب میرے دست راست بیٹھا ہوا ہے، نہایت عاجزانہ انداز میں ہے مجھے (ام سعید کو) خیال آیا کہ اسے پوچھوں، آگے بڑھ کر کہا لالہ جی سناؤ کیا بات ہے تو اس نے میرے پاؤں پر سر رکھ دیا تو میں نے کہا توبہ توبہ یہ آپ نے کیا کیا، میں نے آپ کو سلام کرنا ہے نہ کہ آپ نے تو اس (مفتی) نے کہا نہ جی! تم ہمارے بزرگ ہو۔ میں نے کہا کہ کیا حال ہے تو اس نے کہا

کچھ نہ پوچھو، آپ لوگوں کی طرف سے ہمیں کچھ مہربانی ہو جائے تو فائدہ ہو جاتا ہے۔
پھر اچانک ایک شخص اندر آ کر محمد عمر مفتی کے آگے بیٹھ گیا جس کی سفید ریش تھی اور کتری ہوئی تھی۔ میں نے مفتی سے پوچھا جی آپ میں سے کوئی۔۔۔ ہے تو وہ دوسرا شخص بہت چالاک تھا، فوراً کہتا ہے ہاں یہ وہ فلاں فلاں اور مفتی کی یہ حالت تھی کہ زار زار آنسو بہاتا ہے، بار بار آنسو پونچھتا ہے بولا کہ جی کوئی قسمت والا ہوگا۔ دوسرا شخص بھی روتا تھا مگر کم۔ میرا خیال ہوا کہ اس مفتی (لالہ) سے کہوں کہ کلمہ پڑھ لو، توبہ کر لو مگر وہ دوسرا چالاک آدمی بات نہ ہونے دیتا، جلدی جلدی باتیں کر جاتا، پھر آنکھ کھل گئی۔ کاش وہ دوسرا آدمی آڑے نہ آتا تو میں مفتی سے پورا حال پوچھتی۔

(الفقیر ابوسعید غفرلہ، ۸ شعبان المعظم، ۱۳۷۷ھ بروز جمعہ مبارکہ)





ادارہ قلم و قرطاس

میاں وقار منزل نزد بریڈلاء ہال ریٹی گن روڈ لاہور 0345-6222594